

خوشی کی جستجو

کتاب مقدس کے چھ حقائق

کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا نے ہمیں کونسا (سرور) رہنے کا حکم دیا؟

”خداوند ہمیں مسرور رہے اور وہ کہے دل کی مراد میں پوری کرتے گا۔“ (زبور 4:37)

1۔ خدا نے ہمیں اپنے جلال کے لیے تخلیق کیا

”تیرے پہلوؤں کو نور سے اور پیروں پہلوؤں کو زمین کی انتہا سے لالو... جسکو میں نے اپنے جلال کے لیے خلق کیا۔“ (یسعیاہ 6:7-43)

خدا نے ہمیں اپنی عظمت کی سرفر روی کے لیے بنایا۔ جیسے نیکو کمپ ستاروں کو بنا کر تھی جیسا کہ اس نے ہمیں اپنی اچھائی و اونچائی اور بصورتی و توانائی اور انصاف کو ظاہر کرنے کے لیے پیدا کیا۔ جس میں خدا اپنے سب مشائخ کے جلال کا عظیم ترین اظہار کر کے سرور سے رہتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا ہمیشہ کا پاپا ہے اور ہم خوشی و مسرت خدا نے ہمیں تخلیق کیا اس لیے جب ہم اس میں بہت مطمئن ہوتے ہیں تو ہم اس کا جلال ظاہر ہوتا ہے۔

2۔ سب انسانوں کو خدا کے جلال کے لیے زندہ رہنا چاہیے

”تیس کم کہلاو یا پھوپھا جو کچھ کرو سب خدا کے جلال کے لیے کرو۔“ (۱۔ کورنٹھیوں 31:10)

اگر خدا نے ہمیں اپنے جلال کے لیے بنایا، تو یہ واضح ہے کہ ہمیں اس کے جلال کے لیے زندہ رہنا ہے۔ ہمارا فرض اس کی عہد سے ہے۔ لہذا ہمارا دل بولیں اور ہمارا دل یہ ہے کہ ہم اس سب سے مطمئن ہونے سے خدا کی حمد کو ظاہر کریں جو وہ ہمارے لیے ہے۔ یہ خدا کو یاد کرنے کی حکمت ہے (متی 37:22) اور اس پر یقین رکھنے کی (1۔ یوحنا 3:4-5) اور اس کے شکر گزار ہونے کی (زبور 100:4-2)۔ یہ تمام اس کی تابع رہ کر خاص کر دوسروں سے محبت کرنے کی جڑ ہے (تھیمو 1:4-1)۔

3۔ ہم سب خدا کو جلال دینے میں ناکام ہیں، جیسا کہ ہمیں ہونا چاہیے تھا

”عجب نہ گذرے گا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔“ (رومیوں 23:3)

”خدا کے جلال سے محروم“ ہونے کا مطلب کیا ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم میں سے کسی نے خدا پر ایمان نہ رکھا نہ ان کی قدر نہ کی، جیسا کہ ہمیں چاہیے تھا۔ نہ ہم اس کی عظمت سے مطمئن رہے ہیں اور نہ ہی ان کے دستوں پر پڑے ہیں۔ ہم نے دوسری چیزوں میں تکی تلاش کی ہے۔ اور خدا سے بڑھ کر ان کی قدر کی ہے۔ جو کہ بہت پرستی کے مترادف ہے (رومیوں 1:21-23)۔ جب سے گناہ دنیا میں آیا ہے ہم حقیقی طور پر خدا کو اپنے پیش رویت ایمان کی طرح اپنے لیے نہیں مانتے کرتے رہے ہیں (تھیمو 2:3)۔ یہ خدا کی عظمت کے لیے ایک جیتا کسب کاری ہے (یرمیاہ 12-13)۔ اس لیے ہم خدا کے جلال سے محروم ہیں۔

4۔ ہم سب خدا کے انصاف کے سزاوار ہیں

گنہگار کی مزدوری موت ہے ... (رومیوں 23:6)۔

ہم خدا کے جلال کو کبھی نہیں دیکھ سکتے کیونکہ ہم سب کے لیے خدا کی طرف سے ہمارے گناہوں کی سزا کا بدلہ دیا گیا ہے۔ وہ خداوند کے چہرہ اور اُسکی قدرت کے جلال سے دور ہو کر اپنی ملاکت کی سزا پا لیں گے۔ (2۔ تیمتھیکوں 9:1)

سے مہربان مسکاتے جنم (جو زنجیر کا روٹھو متعال ہوا ہے) کیا وہ خود بخود یسوع مسیح نے استعمال کیا۔ یا اس کا راضی و مطمئن کی طرف سے گھڑی کی کوئی جھوٹی کہانی نہیں۔ یہ خدا کے بیٹے کی طرف سے تجلی ہو کر آگاہی ہے جو ہمارے گناہوں کی سزا سے بچانے کے لیے مرے ہم اسے بڑے خطرے پر نظر انداز کرتے ہیں۔

اگر آپ مقدس ہیں انسان کی کثرت کا خدا خدا کرنے کے لیے کچھ دیکھیں تو ہمارا انجیل ایک اُمید ہے جو ہمارے مستقبل کو دکھاتا ہے، یہ وہ جگہ جہاں یہ ہے۔

5۔ خدا نے ہمیشہ کی زندگی اور خوشی مہیا کرنے کے لیے اپنا اکلوتا بیٹا یسوع مسیح بھیجا

”یہ بات سچ اور ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق ہے کہ مسیح یسوع گنہگاروں کو نجات دینے کے لیے دنیا میں آیا۔“ (1۔ تیمتھیس 15:1)

یہ ایک خوشخبری ہے کہ خداوند یسوع مسیح ہمیں گناہوں کے واسطے مرے اور موت سے بچانے کی طاقت کو اپنی طرف سے ہمیشہ کی زندگی اور خوشی کے دروازے کو کھولنے کے لیے جہاں بھی گناہ کی گناہ (1۔ کرنتھیوں 20:15) کا مطلب ہے کہ خداوند یسوع مسیح کو ہمارے گناہوں سے بچانے کے لیے مرے اور موت سے بچانے کے لیے (2۔ کرنتھیوں 25:3)۔

”انہی نے کہ مسیح نے بھی یعنی رستہ گزرتے غلاموں کے لیے گناہوں کے باعث ایک بڑا گناہ اٹھایا جو کہ خدا کے واپس دیا جائے“ (1۔ پطرس 18:3)۔ خدا کے گناہ

میں آواہ ہے جہاں ہمیشہ کا گناہ (گناہ) ہے۔

6۔ مسیح کی موت سے خریدے گئے فوائد کا تعلق ان سے ہے جو تو بہ کرتے اور اس پر ایمان رکھتے ہیں

”ہم یہ کہہ کر اور رجوع لائے کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں۔“ (اصحان 19:3)۔ ”خداوند یسوع پر ایمان لائے اور میرا گناہ مٹا دیا جائے گا“ (اصحان 31:10)۔

”یہ کہہ“ کا مطلب ہے کہ تمام گناہوں کی طرف سے دیکھا گیا ہے۔ ایمان کا مطلب ہے کہ سب سے مطمئن ہوا ہے جو خدا نے اس کے لیے کیا ہے۔ ”جو مجھ پر ایمان لائے،“ یسوع کہتا ہے، ”وہ کبھی پچھتاوا نہیں ہوگا“ (یوحنا 35:6)۔ ہم اپنی بات کو اس لیے کہہ رہے ہیں کہ ہم اس کا انہیں دے سکتے ہیں (رومیوں 4:5-1)۔ ایمان کے واسطے فعل کے ذریعے ہے (اسے 8-9:2)۔ یہ ایک مفت تحفہ ہے (رومیوں 24:3)۔ اگر ہم اسے تمام چیزوں سے غریب دیکھیں تو ہم اسے حاصل کریں گے (متی 44:13)۔ جب ہم ایمان کریں گے تو خدا کا تعلق کرنے کا مستحق رہا ہوگا: وہ ہم میں داخل ہوتا ہے جو ہم اس میں مطمئن ہیں۔ ہمیشہ کے لیے۔

